

بلڈ ووڈ

قدرت کا سرخ خزانہ

قدرت نے دنیا کو مختلف قسم کے درختوں، پودوں اور جنگلات سے نوازا ہے۔ ہر درخت کی اپنی ایک الگ پہچان، خصوصیات اور افادیت ہے۔ انہی میں سے ایک انوکھا اور دلکش درخت ”بلڈ ووڈ“ ہے۔ اس درخت کو یہ نام اس کی حیران کن خصوصیت کی وجہ سے دیا گیا ہے کہ جب اس کے تنے یا شاخ کو کاٹا جائے تو اس میں سے سرخ رنگ کا گاڑھا رس خارج ہوتا ہے جو انسانی خون سے مشابہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ اسے ”بلڈ ووڈ“، یعنی خون والا درخت کہتے ہیں۔

بلڈ ووڈ بنیادی طور پر افریقہ، آسٹریلیا اور دنیا کے کچھ دیگر گرم خطوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کا سائنسی نام *Corymbia gummifera* اور کچھ اقسام کا *Pterocarpus angolensis* بتایا جاتا ہے۔ یہ درخت عام طور پر لمبے اور مضبوط تنے کے ساتھ اُگتے ہیں اور ان کے پتے چوڑے اور گہرے سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ موسم گرما میں اس پر چھوٹے چھوٹے خوشبودار پھول بھی کھلتے ہیں جو شہد کی مکھیوں اور دیگر کیڑوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں۔

اس درخت کی سب سے نمایاں خصوصیت اس کا سرخ رس ہے۔ صدیوں سے مقامی لوگ اس رس کو مختلف طریقوں سے استعمال کرتے آئے ہیں۔ افریقہ میں اسے روایتی علاج، زخموں کو بھرنے اور بطور اینٹی سپٹک استعمال کیا جاتا تھا۔ مقامی طب میں یہ مانا جاتا ہے کہ بلڈ ووڈ کا رس جلدی امراض، دانتوں کے درد اور بعض اندرونی بیماریوں میں فائدہ مند ہوتا ہے۔

بلڈ ووڈ کی لکڑی بھی بے حد قیمتی سمجھی جاتی ہے۔ اس کی لکڑی سخت، مضبوط اور دیرپا ہوتی ہے، اس لیے اسے فرنیچر بنانے، تعمیراتی کاموں اور قیمتی دستکاریوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی لکڑی میں خوبصورت سرخی مائل رنگ پایا جاتا ہے جو اسے مزید دلکش بنا دیتا ہے۔ دنیا بھر میں لکڑی کی صنعت میں بلڈ ووڈ کو ایک اہم مقام حاصل ہے۔

مقامی قبائل کے نزدیک بلڈ ووڈ صرف ایک درخت نہیں بلکہ عقیدت اور روحانیت کی علامت بھی ہے۔ ان کے نزدیک اس کے سرخ رس کو زندگی اور موت کے درمیان ایک تعلق سمجھا جاتا ہے۔ بعض لوگ اسے مقدس بھی مانتے ہیں اور مذہبی رسومات میں استعمال کرتے ہیں۔ کئی دیہاتوں میں اس کے رس کو جادو ٹونے اور ٹوٹکوں کے لیے بھی استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ جدید سائنسی تحقیق کے مطابق بلڈ ووڈ کے رس میں ایسے قدرتی کیمیکلز موجود ہیں جو اینٹی بیکٹیریل خصوصیات رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسے آج بھی قدرتی دوا کے طور پر استعمال کرنے کی تحقیق جاری ہے۔ سائنس دان اس کے اجزاء کو مختلف ادویات بنانے میں بروئے کار لانے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ اسے مزید فائدہ مند بنایا جاسکے۔

ماحولیاتی اعتبار سے بھی بلڈ ووڈ ایک اہم درخت ہے۔ یہ اپنی جڑوں کے ذریعے مٹی کو مضبوط بناتا ہے اور کٹاؤ سے بچاتا ہے۔ اس کے پتے اور پھول جنگلی حیات کے لیے خوراک کا ذریعہ بنتے ہیں۔ پرندے اس کے درختوں پر گھونسلے بناتے ہیں جبکہ کئی جانور اس کی چھانوں میں پناہ لیتے ہیں۔

یہ درخت سخت زمین اور کم پانی میں بھی زندہ رہنے کی صلاحیت رکھتا ہے، اسی لیے یہ ”مضبوط فطرت“ کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ بلڈ ووڈ کی لکڑی مضبوط اور پائیدار ہوتی ہے۔ اس کے رنگ اور ساخت کی وجہ سے یہ بہت قیمتی سمجھی جاتی ہے۔ اس کی لکڑی عام طور پر فرنیچر، مجسمے اور آرٹ کے کاموں میں استعمال ہوتی ہے۔ یہ لکڑی سخت ہونے کے باوجود آسانی سے پالش ہو جاتی ہے اور دیر پا چمک برقرار رکھتی ہے۔ بلڈ ووڈ دیمک اور کیڑوں کے خلاف مزاحمت رکھتا ہے، جس کی وجہ سے یہ گھروں کی تعمیر میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

بلڈ ووڈ سے نکلنے والا سرخ رس نہ صرف دیکھنے میں دلچسپ ہے بلکہ صدیوں سے مختلف مقاصد کے لیے استعمال ہوتا آیا ہے۔ افریقہ اور آسٹریلیا کے مقامی لوگ اس رس کو مختلف بیماریوں جیسے معدے کے مسائل، زخموں اور جلدی امراض کے علاج کے لیے استعمال کرتے تھے۔ اس رس کو کپڑوں اور دستکاریوں کو رنگنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ کئی قبائل اس رس کو مذہبی یا روحانی رسومات میں ”خون“ کی علامت کے طور پر استعمال کرتے تھے۔

بلڈ ووڈ کا ذکر مقامی کہانیوں اور عقائد میں بھی ملتا ہے۔ کئی روایات میں اس کے سرخ رس کو زندگی کی علامت کہا جاتا ہے، کیونکہ یہ خون کی طرح بہتا ہے۔ کچھ قبائل کے نزدیک یہ رس بدروحوں سے بچانے کا ذریعہ تھا، اسی لیے اسے گھروں یا عبادت گاہوں میں چھڑکا جاتا تھا۔ بلڈ ووڈ نہ صرف اپنی لکڑی اور رس کی وجہ سے اہم ہے بلکہ یہ ماحولیاتی نظام میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

تاہم، انسان کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور جنگلات کی کٹائی نے بلڈ ووڈ سمیت کئی نایاب درختوں کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ بلڈ ووڈ کی لکڑی چونکہ قیمتی ہے اس لیے اس کی کٹائی بے دریغ کی جاتی ہے۔ اگر اسے بچانے کے لیے اقدامات نہ کیے گئے تو یہ قیمتی خزانہ آنے والی نسلوں کے لیے محض کتابوں میں رہ جائے گا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومتیں اور ماحولیاتی ادارے بلڈ ووڈ جیسے نایاب درختوں کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کریں۔ بلڈ ووڈ صرف ایک درخت نہیں بلکہ قدرت کا ایک انوکھا تحفہ ہے۔ اس کی سرخ رس بہانے کی خاصیت اسے دنیا کے باقی درختوں سے منفرد بناتی ہے۔ یہ درخت نہ صرف اپنی لکڑی اور طبی فوائد کے لیے قیمتی ہے بلکہ اپنی ثقافتی اور ماحولیاتی اہمیت کے باعث بھی نمایاں ہے۔

یہ حقیقت کہ ایک درخت انسان کی طرح خون بہاتا ہے، ہمیں قدرت کے ان گنت رازوں کی یاد دلاتی ہے۔ بلڈ ووڈ دراصل زندگی، طاقت اور فطرت کے حسین امتزاج کی ایک جیتی جاگتی مثال ہے۔ بلڈ ووڈ صرف ایک درخت نہیں بلکہ قدرت کا وہ شاہکار ہے جو انسان کو اپنی تخلیقی قوت سے حیران کرتا ہے۔ اس کا خون جیسا رس، مضبوط لکڑی اور طبی فوائد اسے دیگر درختوں سے منفرد بناتے ہیں۔ اگر ہم اسے محفوظ رکھیں تو یہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی قدرت کا قیمتی تحفہ ثابت ہوگا۔